

بڑی اچھی چیز تھی اس چارونچ پناہ حال پہنچا ناپا ہوا گروہ پش پاش کر دیا کہنے لگے کہ تھوڑا سا  
 میں ایک عورت کی بیٹی ہے اسکی ناکا کھڑی ہے تو تھوڑی سی چوڑی اور بال ایسے ہیں غرض تمام عمل کیا  
 کر دیا اسوقت وہ درویش بہت نادارم ہوئے اور اقرار کیا کہ بیگم آپ سچ فرماتے ہیں کیا عورتوں  
 میں شک ہے ایک عورت سے عشق ہو گیا ہر وقت اسکو وہاں میں رہنے سے کہی بیٹی سے بہت قلب زانی  
 ہے اگر جب بھی طبیعت پر قرار دینی ہو تو انکو بند کر کے اسکو دیکھ لیتا ہوں کہ کون ہر جاتا اور طبیعت  
 ٹھیک رہتی ہو مولوی امیر شاہ خان صاحب یہ قصہ بیان کر کے غصہ ہے کہ حضرت کی اور شاد فدا و شکہ کر  
 حضرت امام ربانی قدس سرہ نے کچھ بھی جواب دیا سکر خاموش ہو گئے جب کسی مرتبہ مولوی صاحب نے بتایا  
 تیسب حضرت نے اور شاد فدا کیا تھا میں نے کچھ زیادہ غصہ میں ہو گیا کہ انکو کہیں بند کرے اور طلب کی طرف  
 توجہ دینی تو بت پرستی تھی میرا حضرت صاحبی صاحب نے جو اور طریقہ کے ساتھ یہ بیان یہ تعلق رہا ہے کہ  
 ایسا کر کے سترہ کے سر پر لٹکتا رہا سترہ میں ہوئی حال کیا حاجی صاحب کہ میں نے اسکا کچھ جواب دیا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی تعلق پر ہوں رہا جو اسکا بڑا استاد و کار کاٹھنوش ہو گئے کچھ فرمایا  
 اور دیکھ کر اسکر گروں رہے ملا علی قاری ہے کہ شہداء شاد کی امان ہے کہ بیہ عزت نہ ہوئی ہو تو یہ سنا  
 امام باقر علیہ السلام سے کہ حضرت علیؑ نے حضرت علیؑ سے یہ فرمایا کہ

انا کا جو غامضی مشکل ہے سارے کمالات کا مجموعہ آپ میں یہ کمال تھا کہ آپ مثل عام زمین سے نہ بنایا  
 جس سے ایک بندہ کو سن سکتے تھے کہ آپ پر اضطراب تھا نہ بخیر دی نہ سکر تھا نہ بخیر نہ وہاں عاشقانہ شوق  
 اور جفا باشتیاقی ہر لڑکے ترانے شریعت سے مصلحت کا ہر دم مبالغہ تھا ہی کہ میں آپ سے غریق تھے  
 اور اسی شفا میں ہر لحظہ شوق و اشتیاقی رہنے کے پھر لائے ہوئے طریقہ مرضیہ کو آپ نے ایسے مضبوط ہاتھوں  
 سے تھام رکھا کہ نہ اس طرح اور نہ نہت نفس نے محبت کرنا اور بدین قاصر اور محال محبت بخیر  
 کو مہربانی سمجھا کہ ایک نظری اور عینی آفتشا بن گیا تھا انکا زمانہ زمانہ نکار ہاتھ کا کہ

میں شہرست راؤ قمر جو خدمت ہائے کے جزا کر دیا دیو سے لودیا مولیٰ یاد دلاؤ	دن کی کلکشی شاموں اور رات کی حسرتوں میں ایک رضا سے مجھ کو بھی جسکا حصول آپ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مادات و مہانتا میں انجام کرنے پر موقوف سمجھ لیا تھا۔
---	---